صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 15۔اپریل 2016ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 15۔اپریل 2016ء 7 رجب 1437 ہجری 15 شہادت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 86

## تقریب آمین پر شکر

یہ سارے ختم قرآں کر چکے ہیں
دلوں کو نورِ حق سے بھر چکے ہیں
خدا کا فضل ان پر ہوگیا ہے
کلام اللہ کا خلعت ملا ہے
یہ نعمت سارے انعاموں کی جاں ہے
جو سچ پوچھو یہی باغِ جناں ہے

(حضرت مصلح موعود)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''قرآن شریف کے 30 سپارے ہیں اور وہ سب کے سب نصائح سے لبریز ہیں۔ لیکن ہر شخص نہیں جانتا کہ ان میں سے وہ نصیحت کون سی ہے جس پر اگر مضبوط ہو جاویں اور اس پر پورا عملدرآمد کریں تو قرآن کریم کے سارے احکام پر چلنے اور ساری منہیات سے بچنے کی توفیق مل جاتی ہے۔ مگر میں تمہیں بتاتا ہوں کہ وہ کلید اور قوت ''دعا'' ہے۔ دعا کو مضبوطی سے پکڑ لو۔ میں یقین رکھتا ہوں اور اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ پھر اللہ تعالیٰ ساری مشکلات کو آسان کر دے گا''۔ (ڈائری حضرت مسیح موعود 2 ستمبر 1904ء)

''جو شخص قرآن شریف کا پیرو ہو کر محبت اور صدق کو انتہا تک پہنچا دیتا ہے وہ ظلی طور پر خدا تعالیٰ کی صفات کا مظہر ہو جاتا ہے۔ یہ سب نتیجہ اس زبردست طاقت اور خاصیت کا ہوتا ہے جو خدا کے کلام قرآن شریف میں ہم مشاہدہ کرتے ہیں۔ وہ زبردست طاقت اور خاصیت کسی اور کتاب میں نہیں جو کسی قوم کے نزدیک کتاب الہامی سمجھی جاتی ہے۔''

''بہت سے آدمی ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جب اُن کو کہا جاتا ہے کہ تم خدا تعالیٰ سے ڈرو اور اس کے اوامر کی پیروی کرو اور نواہی سے پرہیز کرو۔ تو وہ کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم نے کیا ولی بننا ہے؟ اس قسم کا کلمہ میرے نزدیک کلمۂ کفر ہے۔ یہ خدا تعالیٰ پر بدگمانی ہے۔ خدا تعالیٰ کے حضور کیا کمی ہے۔ اُس کے پاس سرکار کی طرح کوئی محدود نوکریاں تو نہیں ہیں جو ختم ہو جائیں۔ بلکہ جو شخص بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ سچے تعلقات پیدا کر لے وہ ان فیوض سے بہرہ ور ہو سکتا ہے جو پہلے راستبازوں کو دیئے گئے تھے۔ بر کریماں کارہا دُشوار نیست۔ اللہ تعالیٰ نے جو اپنے محبوب بندوں کا نام ولی رکھا ہے تو کیا ولی بننا خدا تعالیٰ کے نزدیک مشکل ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ یہ اُس کے نزدیک بہت سہل امر ہے۔ ضرورت صرف اس امر کی ہے کہ انسان راستی کے ساتھ اس کی راہ میں قدم رکھنے والا ہو اور اُس کے راستے میں صبر واستقلال اور وفاداری کے ساتھ چلنے والا ہو۔ کوئی دُکھ اور تکلیف اور مصیبت اس کے قدم کو ڈگمگا نہ سکے۔ جب انسان خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرتا ہے اور اُن باتوں سے الگ ہو جاتا ہے جو خدا تعالیٰ کی ناراضامندی کا موجب ہوتی ہیں اور سچی پاکیزگی اور طہارت اختیار کر لیتا ہے اور گندی باتوں سے پرہیز کرتا ہے تو خدا تعالیٰ بھی اُس کے ساتھ ایک تعلق پیدا کر لیتا ہے اور اس کے قریب ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر کوئی شخص اللہ تعالیٰ سے دُوری اختیار کرے اور گندگی سے نکلنے کی کوشش نہ کرے تو پھر خدا تعالیٰ بھی اس کی پروا نہیں کرتا''۔

(جلسہ الوداع کی تقریب پر حضرت مسیح موعود کی تقریر نومبر 1899ء)

## سیدنا بلالؓ فنڈ

احمدیت کیلئے اپنی جان کی قربانی پیش کرنے والوں کے خاندانوں کی کفالت کیلئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 14 مارچ 1986ء کے خطبہ جمعہ میں ایک فنڈ کا اعلان اور اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا۔

''میں جماعت کو یہ بھی تسلی دلانا چاہتا ہوں کہ اللہ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں کوئی بھی خدا کی راہ میں مارا جانے والا ہرگز یہ وہم لے کر یہاں سے رخصت نہیں ہوتا کہ میرے بیوی بچوں کا کیا بنے گا۔ جماعت احمدیہ میں ایسے لوگوں کے بچے یتیم نہیں ہوا کرتے۔ یہ ایک زندہ جماعت ہے اور یہ ناممکن ہے کہ جماعت اپنے قربانی کرنے والوں کے اہل وعیال کو اور ان کے حقوق کو بھول جائے۔ ایسی جماعتوں کی زندگی کی ضمانت اس بات میں ہے کہ ان کے قربانی کرنے والوں کو اپنے پسماندگان کے متعلق کوئی فکر نہ رہے۔''

اس فنڈ کی عظمت اور اس کی اہمیت کے بارہ میں حضور نے فرمایا۔

''یہ ہرگز صدقہ کی تحریک نہیں بلکہ جو شخص اس میں حصہ لے گا وہ اسے اعزاز سمجھے گا اور خیال کرے گا کہ مجھے جتنی خدمت کرنی چاہئے تھی اتنی نہیں کی بلکہ بہت ہی معمولی خدمت کی توفیق پائی ہے۔''

اس تحریک میں حصہ لینے والوں کو نصائح کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔

''پوری طرح شرح صدر اور محبت کے جذبہ سے جو دینا چاہتا ہے وہ دے، ادنیٰ سا بھی تردد یا بوجھ ہو تو وہ ہرگز نہ دے۔ یہ ایک خاص نوعیت کی تحریک ہے جس میں بشاشت طبع ہی ضروری نہیں بلکہ طبیعت کا دباؤ ضروری ہے۔ دل سے بے قرار تمنا اٹھ رہی ہو، یہ خواہش پیدا ہو رہی ہو کہ میں اس میں شامل ہوں۔ آج ایک آنہ بھی جس کو توفیق ہو وہ بھی بہت عظیم دولت ہے وہ بھی خدا کی طرف سے ایک بہت بڑی سعادت ہوگی۔''

اس اعلان کے ایک روز بعد یعنی 15 مارچ 1986ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس تحریک کو سیدنا بلالؓ فنڈ کا نام عطا فرمایا۔ اس فنڈ میں چندہ کی ادائیگی کرنے والے احباب کے ناموں کی فہرست دعا کیلئے ہر ماہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت اقدس میں پیش کی جاتی ہے۔ (صدر سیدنا بلال فنڈ کمیٹی)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ........ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ........ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 6 روپے

# جناب حسن رہتاسی کے چند منتخب اشعار

جس طرح پہلے تھا اس کا لطف و احساں اب بھی ہے
جیسا رب العالمیں تھا اور رحماں اب بھی ہے

تاجدار انبیاء ختم الرسل خیرالانام
مدح میں مصروف ہیں جن کی ملائک صبح و شام

دوائے دردِ دل حمدِ ثنا ہے
غذائے روح نعت مصطفےٰ ہے

شمار اپنا جو ہو جائے غنیمت بس غنیمت ہے
محمدؐ کے غلاموں، خاکساروں، کم ترینوں میں

پس از حمدِ خدا نعتِ جناب مصطفیٰ کہیے
بھری مجلس میں اوصافِ حبیب کبریا کہیے

سرِ عرش معلّٰی جب امام الانبیاءؐ پہنچے
فضا گونجی خدا کے پاس محبوب خدا پہنچے

ان سادہ مزاجوں سے کوئی اتنا تو پوچھے
فیضانِ خداوند بھی ہوتے ہیں کبھی بند

قبول عام ہے گرچہ حسن کلام ترا
صبا کے دوش پہ مانا کہ ہے پیام ترا
کیا ہے کام تو سارا ملائکہ نے مگر
ہوا ہے مفت میں بدنام یونہی نام ترا

محبت کے لئے دل ڈھونڈ کوئی ٹوٹنے والا
یہ وہ مے ہے جسے رکھتے ہیں نازک آبگینوں میں

کڑے کو نرم کر دے۔ نرم کو چاہے کڑا کر دے
کھڑے کو اوفتادہ۔ اوفتادہ کو کھڑا کر دے
حسؔن جس پر وہ آساں ہے کہاں اس پر یہ مشکل ہے
بڑوں کو چھوٹا کر دے اور چھوٹوں کو بڑا کر دے

دور ہونے کو ہے اس سرکش کی مستی ایک دن
بلکہ مٹ جانے کو ہے ظالم کی ہستی ایک دن

یوں تو دنیا میں ہزاروں ہیں غلام احمد و لیک
جو پسند آیا خدا کو وہ ’’غلام احمدؑ‘‘ تھا ایک

لذت درد فراق شمع پروانے سے پوچھ
گیرو دار بے خودی ہوشیار و مستانے سے پوچھ

عظمت دارالاماں اور شوکت فضل عمر
یا حسؔن سے یا کسی ایسے ہی دیوانے سے پوچھ

قادیاں ہم عمر قیدی ہیں ترے
دھوپ میں اپنی کٹے یا چھاؤں میں
ہتھکڑی تیری کشش کی ہاتھ میں
اور زنجیر محبت پاؤں میں

محبت کے جو قیدی ہیں نہ چھوٹیں گے وہ جیتے جی
حسؔن کے پاؤں کی ہر دم یہی زنجیر کہتی ہے

خدا سے نہیں بڑھ کے کوئی رفیق
وہی ہے ہر اک خستہ دل کا شفیق
اسی نے کہا میرزا سے نہ گھبرا
کہ یاتیک من کل فج عمیق

خدا کی راہ میں دریا صفت بہتے چلے جاؤ
ہر اک رنج و الم جوروجفا سہتے چلے جاؤ

بسا اوقات دنیا کے خطابوں کو زبوں دیکھا
زبوں کار زبوں تر سے بھی کچھ ان کو فزوں دیکھا
وہ سر جن کی سری اور سر بلندی کا نہ تھا ہمسر
حسؔن ایسے سروں کو ہم نے اکثر سرنگوں دیکھا

کرم کرے تو وہ بندوں پہ بے حساب کرے
اگر نوازے تو ذرے کو آفتاب کرے

تیرے وعدے کے مطابق تیرے مامور کے پاس
چل کے دنیا کے کناروں سے خدائی آئی

مجھ کو کیا تیغوں سے میری تیغ ہے صدق و صفا
مجھ کو کیا ڈھالوں سے میری ڈھال ہے اس کی رضا

کسی کا دل دکھاتے وقت دل ہی دل میں ڈر جانا
اگر کوئی دُکھائے دل تو ہنس کر ضبط کر جانا
یہی وہ زندگی ہے جس پہ مرتے ہیں خدا والے
اسی کو موت سے پہلے حسؔن کہتے ہیں مر جانا

تم اس کو دل سمجھتے ہو دھڑکتا ہے جو پہلو میں
لہو بن کے جو بہہ جائے اسے ہم دل سمجھتے ہیں

(انتخاب: پروفیسر عبدالصمد قریشی)

مکرم فرخ سلطان محمود صاحب

# مجلس انصاراللہ برطانیہ کا 33واں سالانہ اجتماع

مجلس انصار اللہ برطانیہ کا 33 واں سالانہ اجتماع نہایت کامیابی کے ساتھ بیت الفتوح مورڈن کے احاطہ میں 18، 19اور 20 ستمبر 2015ء کو منعقد ہوا۔ امسال اجتماع کا انعقاد مجلس عالمگیر کی 75 سالہ تاریخ کے حوالہ سے خصوصی اہمیت کا حامل تھا۔

## اجتماع گاہ کا خوشنما منظر

بیت الفتوح مورڈن کے احاطہ میں دو وسیع و عریض مارکیاں نصب کی گئی تھیں جن میں سے ایک اجتماع گاہ اور دوسری طعام گاہ کے طور پر استعمال ہورہی تھی۔ اجتماع کی خصوصی اہمیت اور بیرونی ممالک سے تشریف لانے والے مہمانوں کی وجہ سے نہ صرف مارکی کا بلکہ سٹیج کا سائز بھی گزشتہ سال کی نسبت بڑا تھا۔ سٹیج کے پس منظر میں سورۃ آل عمران کی آیت 104 …… کے الفاظ (اردو اور انگریزی تراجم کے ساتھ) درج تھے۔ اجتماع کی مارکی کی دونوں اطراف میں مختلف بینرز لگائے گئے تھے جن پر حضرت مسیح موعود اور خلفائے سلسلہ کے پاکیزہ ارشادات درج تھے۔ اجتماع گاہ کے آخری حصہ میں ایک خوبصورت اور نہایت مفید نمائش کا اہتمام کیا گیا تھا جس میں دعوت الی اللہ اور قرآن کریم کے حوالہ سے دیدہ زیب چارٹس اور بینرز کی شکل میں دلچسپ معلومات پیش کی گئی تھیں۔ اس کے علاوہ مغربی افریقہ کے مختلف ممالک میں تعمیر کئے جانے والے ماڈل ویلیجز (Model Villages) کے حوالہ سے بھی بہت دلچسپ معلومات پیش کی گئی تھیں۔ نیز مالی میں بنائے جانے والے ایک ماڈل ویلیج کا ماڈل بھی نمائش کے لئے رکھا گیا تھا جو خاص طور پر دلچسپی کے ساتھ دیکھا گیا۔

## پروگرام، حاضری اور انتظامیہ

امسال اجتماع کے تینوں ایام میں نہایت روح پرور ماحول میں برطانیہ کے طول وعرض سے تشریف لانے والے 2202 انصار کے علاوہ 15 بیرونی ممالک سے شامل ہونے والے معزز نمائندگان نیز خدام اور بچوں کی ایک بڑی تعداد بھی شامل ہوئی۔ کُل حاضری 3100 سے زائد تھی۔ اس اجتماع میں جرمنی، کینیڈا، آسٹریلیا، پاکستان، ہالینڈ، ڈنمارک، ملائشیا، ناروے، سپین اور سویڈن کے صدران مجالس نیز فرانس، غانا، نائیجیریا، شام اور امریکہ کے نمائندگان نے شرکت کی۔

تینوں دن نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی اور نماز فجر کے بعد درس ہوتا رہا۔

ہفتہ اور اتوار کے دونوں دن ناشتہ کے بعد قریباً ساڑھے نو بجے بیک وقت مختلف علمی اور ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد عمل میں آتا رہا۔ اس موقعہ پر منعقد ہونے والے علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم خوانی، تقریر، فی البدیہہ تقریر، پیغام رسانی اور حفظ قرآن کے مقابلے شامل تھے جبکہ ورزشی مقابلوں میں والی بال، رسّہ کشی اور گولہ پھینکنا کے علاوہ ایتھلیٹکس سے متعلق بعض مقابلے بھی منعقد ہوئے۔ انفرادی مقابلہ جات کے دو معیار مقرر تھے۔ یعنی یوکے سے تعلق رکھنے والے انصار اور بیرونی ممالک سے آنے والے مہمانان۔ اسی طرح مہمانوں کے والی بال کے نمائشی مقابلے بھی کروائے گئے۔ ان مقابلہ جات کے فائنل میں یوکے نے پہلا انعام حاصل کیا۔

علمی مقابلے اجتماع گاہ کے علاوہ ناصر ہال اور نُور ہال میں منعقد کئے گئے جبکہ ورزشی مقابلہ جات کے لئے بیت کے سامنے واقع وسیع گراؤنڈ میں انتظام کیا گیا تھا۔ اسی گراؤنڈ میں پارکنگ کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ دورانِ اجتماع رات کو قیام کرنے والے انصار کی رہائش کا انتظام طاہر ہال کے ایک حصہ میں کیا گیا تھا۔ قریباً ساڑھے تین صد انصار نے یہاں قیام کیا۔

اس اجتماع کے ناظم اعلیٰ مکرم ڈاکٹر چودھری اعجازالرحمٰن صاحب نائب صدر اوّل تھے۔ تقریباً 300 انصار نے انتظامات کو احسن رنگ میں سرانجام دے کر اس تاریخی اجتماع کی کامیابی میں اہم کردار ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ ان تمام خدمت کرنے والوں کی مساعی کو قبول فرمائے۔ آمین

## پہلا دن 18 ستمبر 2015ء

18 ستمبر 2015ء کو قریباً پونے چار بجے سہ پہر اجتماع کے افتتاحی اجلاس کے باقاعدہ آغاز سے قبل لوائے انصاراللہ لہرانے کی تقریب بیت الفتوح کے احاطہ میں نصب کی جانے والی وسیع وعریض مارکی میں عمل میں آئی۔

افتتاحی اجلاس کی صدارت مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت احمدیہ برطانیہ نے کی۔ تلاوت ونظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے انگریزی میں تقریر کی۔

باقاعدہ افتتاح کے بعد اجتماع کی پہلی تقریر محترم سیّد میر محمود احمد ناصر صاحب نے موازنہ مذاہب کے حوالہ سے (دین) کی امتیازی خصوصیات کے موضوع پر اردو زبان میں کی۔

دوسری تقریر مکرم مولانا عطاء المجیب راشد صاحب نائب امیر و امام بیت فضل لندن کی انگریزی زبان میں تھی۔ آپ نے عبادت (خصوصاً نماز باجماعت) کے حوالہ سے انصار کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف نہایت احسن رنگ میں توجہ دلائی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر مکرم ڈاکٹر محمد احمد اشرف صاحب قائد تربیت مجلس انصاراللہ پاکستان کی تھی جس میں آپ نے مجلس انصاراللہ کی ذمہ داریوں اور اس کی خدمات کا تذکرہ کیا۔

بعدازاں چند مہمان نمائندگان نے حاضرین سے مختصراً اپنے خیالات کا اظہار کیا اور اپنے ملک میں انصاراللہ کے تحت ہونے والی چیدہ چیدہ سرگرمیوں پر روشنی ڈالی۔ جن میں مکرم شاہد منصور صاحب صدر انصاراللہ کینیڈا، مکرم فیروز علی صاحب صدر مجلس انصاراللہ آسٹریلیا اور نائیجیریا مجلس عاملہ کے رُکن خصوصی مکرم Sanusi Ahmed Babatunde صاحب نے اپنے صدر مجلس مکرم Alhaji Mikail Babatunde Odukoya صاحب کا مرسلہ پیغام پڑھ کر سنایا۔

اجلاس کے بعد نماز مغرب وعشاء باجماعت ادا کی گئیں۔

## دوسرا دن 19 ستمبر 2015ء

صبح ساڑھے نو بجے مختلف علمی اور ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا جو دوپہر کے کھانے تک جاری رہے۔ بعدازاں نماز ظہر وعصر باجماعت ادا کی گئیں اور اس کے بعد پونے تین بجے دوسرے اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی جو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان کی زیرصدارت منعقد ہوا۔ اجلاس کا آغاز تلاوت اور نظم سے ہوا۔

پہلے مقرر مکرم مولانا عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن تھے۔ آپ نے حضرت مسیح موعود کے دعوت الی اللہ کے لئے جوش کو بیان کرکے انصار کو بھی اس میدان میں آگے بڑھنے کی تلقین کی۔

دوسری تقریر مکرم مولانا اخلاق احمد انجم صاحب کی تھی جس میں آپ نے الٰہی جماعتوں پر آنے والے ابتلاؤں کے نتیجہ میں نازل ہونے والی برکات کا تذکرہ کیا۔

تیسری تقریر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب کی تھی جس میں آپ نے انصار کو دعوت الی اللہ کی ذمہ داریاں ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔

اگلے اجلاس میں مکرم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ جرمنی نے اپنے دَورِ اسیری کے حوالہ سے ایمان افروز واقعات بیان کئے۔

## مجلس انصاراللہ یوکے کی متفرق مساعی

اس کے بعد مجلس انصاراللہ برطانیہ کے قائد دعوت الی اللہ مکرم شکیل احمد بٹ صاحب اور قائد مال مکرم عبدالمنان اظہر چوہدری صاحب نے اپنے اپنے شعبہ جات میں کارکردگی کی رپورٹس پیش کیں اور مکرم حافظ مظفر احمد صاحب نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے قائدین اور زعماء میں سندات امتیاز تقسیم کیں۔

پھر مکرم ڈاکٹر اعجازالرحمٰن صاحب نائب صدر مجلس انصاراللہ یوکے نے مجلس انصاراللہ برطانیہ کی متفرق سرگرمیوں اور اُن کے خوش کُن نتائج پر مختصراً روشنی ڈالی۔ آپ نے بیان کیا کہ اس وقت انصار اللہ یوکے کی Charity Walk for Peace جماعت کے تعارف کا سب سے مؤثر ذریعہ ہے۔

مکرم شفقت صاحب آف ڈاور (ربوہ) نے ایک ذاتی واقعہ بیان کیا کہ جب احمدی ہونے کی وجہ سے چنیوٹ میں اُن پر ٹوکہ سے حملہ کرکے گردن میں گہرا گھاؤ لگایا گیا تو گردن کا بڑا حصہ کٹ گیا۔ چنیوٹ ہسپتال والوں نے بتایا کہ یہ چند منٹ سے زیادہ زندہ نہیں رہ سکتا۔ کوشش کرکے فیصل آباد لے جاؤ۔ چنانچہ فیصل آباد پہنچے تو ڈاکٹر نے پہلے تو مایوسی کا اظہار کیا بعد میں ساڑھے پانچ گھنٹے کا آپریشن کیا اور 17 بوتلیں خون کی انہیں لگائی گئیں۔ ڈاکٹر نے آپریشن کے بعد بتایا کہ اگر یہ زندہ بھی رہا تو یادداشت ختم ہوجائے گی اور بایاں حصہ فالج زدہ ہوجائے گا۔ ساری عمر لقوہ کے باعث منہ کھلا رہے گا اور بائیں آنکھ بند نہیں ہوسکے گی۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی فضل کیا اور خلیفۂ وقت کی دعاؤں سے معجزانہ صحت ہوئی۔

اس اجلاس کی آخری تقریر ڈاکٹر محمد المسلم الدروبی صدر جماعت احمدیہ شام کی تھی جو 28 مئی 2010ء کے دہشتگردی کے واقعہ کے وقت دارالذکر لاہور میں موجود تھے۔ انہوں نے بتایا:

’’1989ء میں مجھے بھی 25 روز جیل میں گزارنے کا موقع ملا جب میں صد سالہ جوبلی جلسہ دیکھ کر لندن سے واپس پہنچا۔ سنگین حالات کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے شام کے احمدیوں کو غیرضروری طور پر متحرک ہونے سے منع فرمادیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے خدائی اشاروں کو دیکھتے ہوئے ہمیں پھر دعوت الی اللہ کی طرف توجہ کرنے کی ہدایت فرمائی۔ 2007ء میں مجھے جماعت احمدیہ شام کا صدر مقرر کیا گیا۔ ہم نے تازہ جذبہ کے ساتھ دعوت الی اللہ کا آغاز کیا تو اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی کامیابیاں بھی عطا فرمائیں لیکن عوام اور حکومت نے مخالفت اور ظلم میں بھی انتہاء کردی۔

2010ء میں مجھے پاکستان جانے کا موقع ملا۔ 28 مئی کو میں دارالذکر لاہور میں نماز جمعہ ادا کرنے پہنچا اور محراب کے سامنے کھڑا ہوکر نوافل ادا کرنے لگا۔ یہ میری زندگی کے عجیب نوافل تھے کہ نصف گھنٹہ روحانیت کے ایسے ماحول میں گزرا جو میری زندگی میں پہلی بار آیا تھا۔ اس مختصر وقت میں مَیں نے جتنی بھی دعائیں کرنے کی توفیق پائی، خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میری ہر دعا کو شرف قبولیت بخشا۔ یہ نماز واقعی ایک عجیب پُرسرور تجربہ تھا۔ جب دارالذکر پر حملہ شروع ہوا تو مَیں پہلی صف میں بیٹھا تھا۔ امام نے سب کو لیٹنے اور درود شریف پڑھنے کا

کہا لیکن اُن کے اردو میں الفاظ مجھے سمجھ نہیں آرہے تھے اس لئے انہوں نے مجھے ہاتھ سے لیٹنے کا اشارہ کیا۔ اسی اثناء میں میرے قریب ہی ایک زوردار دھماکہ ہوا اور میری ایک ٹانگ شدید زخمی ہوگئی اور مَیں خون میں نہا گیا۔ مَیں نے وہاں دہشتگردی کے گھناؤنے کھیل کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھا۔ شدید فائرنگ اور دھماکوں کے دوران بھی احمدیوں کی طرف سے کوئی شور یا آہ و فغاں نہیں تھا بلکہ خاموشی سے سب درود شریف اور استغفار میں مشغول تھے۔ جب بھی کسی تہ خانہ میں یا دوسرے کمرہ میں جانے کا اشارہ ہوتا تو کسی دھکم پیل کے بغیر ایک دوسرے کی مدد کرتے ہوئے عمل ہوتا۔ ایک نوجوان کے پاس پانی کی بوتل تھی جو اُس نے آگے پکڑائی تو شدید گرمی کے باوجود لوگ صرف ایک ایک گھونٹ پی کر آگے دوسرے کو پکڑانے لگے۔ یہ ایثار دیکھ کر عجیب احساس ہوتا تھا۔ اسی دوران دوسرے دھماکہ سے میری دوسری ٹانگ بھی زخمی ہوگئی۔ جب دہشتگردوں کی گولیاں تھم گئیں تو زخمیوں کو باہر نکالا جانے لگا۔ مجھے بھی سہارا دے کر باہر لایا گیا۔ بیت کا فرش شہداء کی لاشوں سے بھرا ہوا اور بہنے والے خون سے سرخ تھا۔ جب مجھے باہر لایا گیا تو اندر سے ایک نوجوان میرا موبائل فون لے کر آیا اور مجھے دیتے ہوئے بتایا کہ یہ مَیں نیچے تہ خانہ میں بھول آیا تھا۔ پھر مجھے ہسپتال لے جایا گیا جہاں عملہ کے ایک فرد نے فون کرنے کے بہانے سے مجھ سے فون لیا اور پھر وہ شخص مجھے دوبارہ نظر نہیں آیا اور نہ ہی فون ملا۔ اس وقت مجھے احمدیوں اور غیروں کے درمیان فرق کا صحیح اندازہ ہوا۔

ہسپتال میں مجھے بتایا گیا کہ میری ٹانگوں کے اندر کتنے سپلنٹرز ابھی تک موجود ہیں اور یہ بھی کہ ہڈی بھی فریکچر ہوچکی ہے۔ چنانچہ میرا آپریشن کیا گیا۔ آپریشن سے قبل ایک ڈاکٹر نے مجھ سے معذرت کی کہ میرے ساتھ یہ سلوک کرنے والے واقعی انسانیت کے دشمن ہیں۔ میں سوچنے لگا کہ پاکستانی قوم میں اچھے لوگ بھی موجود ہیں۔

## مشاعرہ کا انعقاد

آج کا آخری پروگرام ایک مختصر مشاعرہ تھا جو شہدائے احمدیت کے حوالہ سے منعقد کیا گیا۔ اس مشاعرہ میں نظامت کے فرائض معروف شاعر مکرم مبارک احمد صدیقی صاحب نے سرانجام دیئے۔ شعراء میں اُن کے علاوہ مکرم راجہ محمد سلیمان صاحب (جرمنی)، مکرم خواجہ عبدالمومن صاحب (ناروے)، مکرم ڈاکٹر وسیم احمد طاہر صاحب (جرمنی)، مکرم آدم چغتائی صاحب (برمنگھم) اور مکرم عبدالقدوس طاہر صاحب شامل تھے۔

قریباً سوا سات بجے شام یہ پروگرام اختتام کو پہنچا جس کے بعد نماز مغرب وعشاء ادا کی گئیں اور پھر کھانا پیش کیا گیا۔

## تیسرا دن 20 ستمبر 2015ء

مختلف علمی و ورزشی مقابلے صبح سے نماز ظہر وعصر تک جاری رہے۔ بعد دوپہر محترم چودھری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یوکے کی زیرصدارت منعقد ہونے والے اجلاس کا آغاز تلاوت ونظم سے ہوا۔

پہلی تقریر مکرم ٹومی کالون صاحب نائب صدر صف دوم کی تھی جنہوں نے صف دوم کے انصار کی ذمہ داریوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

دوسری تقریر مکرم جاوید حیدر حمید صاحب کی تھی جنہوں نے اپنے دعوت الی اللہ کے تجربات کو مختصراً بیان کیا اور اس ضمن میں بہت سی تاریخی تصاویر بھی حاضرین کو دکھائیں۔

اس اجلاس کی تیسری تقریر مکرم عارف احمد صاحب آف سپن ویلی کی تھی۔ آپ نے بھی اپنے دعوت الی اللہ کے تجربات کو بیان کیا۔

اجلاس کی چوتھی تقریر مکرم نثار آرچرڈ صاحب سیکرٹری تربیت جماعت احمدیہ یوکے کی تھی۔ آپ نے گرافس اور اعداد وشمار کی مدد سے انٹرنیٹ اور دیگر اسی قسم کی ایجادات کے بارہ میں نہایت مفید امور حاضرین کے سامنے پیش کئے۔

## مہمان نمائندگان کی تقاریر

بعد ازاں مکرم افتخار احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ جرمنی نے اپنے ملک میں تعمیراتی سرگرمیوں اور انصار کی اس میں قربانیوں کو بیان کیا۔ مکرم انور احمد رشید صاحب صدر مجلس انصاراللہ سویڈن نے اپنے ملک میں مجلس کے تحت ہونے والے امور بیان کئے۔ بیت کی تعمیر اور فن لینڈ کے زیرانتظام ایک خودمختار ریاست کے طور پر موجود ایک جزیرہ میں (جہاں کی زبان سویڈش ہے) دعوت الی اللہ کوششوں اور کامیابیوں کا ذکر بھی کیا۔

مکرم رائے عبدالقدیر صاحب صدر مجلس انصاراللہ ناروے نے بیت کی تعمیر کے بعد سے ہر ماہ ہونے والے 'اوپن ڈے' کی کامیابی کا ذکر کیا۔ نیز اب ناروے کے انتہائی شمال میں واقع علاقہ میں بھی بیت کی تعمیر کے منصوبہ پر عملدرآمد ہورہا ہے۔

مکرم Miljuan Hadjiran صاحب نمائندہ صدر مجلس انصاراللہ ملائشیا نے ملائشیا میں دعوت الی اللہ پر پابندی اور دیگر مشکلات کا ذکر کرکے دعا کی درخواست کی۔ نیز بتایا کہ 39 احمدیوں کو نماز جمعہ کی ادائیگی کے الزام میں ایک مقدمہ کا سامنا ہے۔

مجلس انصاراللہ غانا کے نائب صدر اوّل مکرم محمد افورن صاحب نے بتایا کہ غانا میں ایک ٹی وی سٹیشن کے قیام کی کوششیں کی جارہی تھیں کہ اس دوران مقامی ٹی وی چینل سے بہت کامیاب معاہدہ طے پاگیا ہے۔

اجلاس کی آخری تقریر مکرم ڈاکٹر چودھری اعجاز الرحمٰن صاحب نائب صدر اوّل مجلس انصاراللہ یوکے کی تھی۔ آپ نے سیّدنا حضرت مصلح موعود کے پُرشوکت الفاظ میں انصاراللہ کو اُن کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔

نماز اور طعام کے وقفہ کے بعد مکرم شمیم احمد

باقی صفحہ 5 پر

محترم زکریا ورک صاحب کینیڈا

# میری ماموں زاد بہن محترمہ امۃ الکریم نصرت صاحبہ

میری ماموں زاد بہن امۃ الکریم نصرت صاحبہ اہلیہ چوہدری مبشر احمد صاحب 22؍اکتوبر 2015ء کوسان ہوزے امریکہ میں مختصر علالت کے بعد اس دنیائے فانی سے رخصت ہوکر اپنے مولیٰ کریم کے حضور حاضر ہوگئیں۔ مرحومہ کا جنازہ 26؍اکتوبر کو مکرم وسیم احمد ملک صاحب صدر جماعت احمدیہ سان ہوزے نے پڑھایا اور مقامی احمدیہ قبرستان کے قطعہ موصیان میں آسودہ خاک ہوئیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 30؍اکتوبر کو بیت فضل لندن میں نماز مغرب کے بعد نماز جنازہ غائب پڑھائی۔

(الفضل ربوہ 5دسمبر 2015ء)

مرحومہ اپنے والد محترم ڈاکٹر غلام مصطفی صاحب (معالج حضرت مصلح موعود) کی پانچ بیٹیوں میں سے آخری نشانی تھیں۔ مرحومہ حضرت مسیح موعود کے رفیق میاں محمد دین صاحب کی پوتی تھیں۔ جماعت کی فعال رکن تھیں۔ خلافت کے ساتھ عقیدت کا تعلق تھا۔ گوناگوں اوصاف حمیدہ کی مالک تھیں۔ نیک، دیندار، پابند صوم وصلوٰۃ، اعلیٰ اخلاق کی حامل اور سراپا محبت تھیں۔ ہرکس وناکس کے کام آتیں۔ جب بھی سفر پر روانہ ہوتیں تو تمام رشتہ داروں کے لئے تحفے ساتھ لے کر جاتیں۔ فن انساب میں آپ کو درک حاصل تھا، کوئی کسی کا نام لے دیتا تو پھر اس کے دادا، نانا، تمام رشتہ داروں کے نام اور وہ کہاں کہاں آباد ہیں فرفر گنوا دیتیں۔ غیبت سے سخت نفرت تھی، کوئی کسی کی غیر موجودگی میں ناپسندیدہ بات کرتا تو اپنے منہ پر انگلی رکھ کر خاموش رہنے کا اظہار کرتیں، یا پھر محفل سے اٹھ کر دوسرے کمرے میں چلی جاتیں اور نفل پڑھنے شروع کر دیتیں۔ ایک خاص وصف یہ بھی تھا کہ جب کسی کو کوئی چیز دینا ہوتی تو دائیں ہاتھ سے دیتیں، اگر لینے والا بایاں ہاتھ آگے کرتا تو اپنا ہاتھ کھینچ لیتیں جب تک لینے والا دایاں ہاتھ آگے نہ کرتا۔

نماز سے عشق دیوانگی کی حد تک تھا۔ خشوع و خضوع کے ساتھ پانچوں نمازوں کی بروقت ادائیگی کے علاوہ اہتمام کے ساتھ نوافل بھی ادا کرتیں۔ ہردن نوافل سے شروع ہوتا اور نوافل پر ختم ہوتا تھا۔ میں اس کا عینی شاہد ہوں۔ میرے پاس یہاں کینیڈا میں اگست 2015ء میں تشریف لائیں، فرصت کے لمحوں میں ان کو نوافل ادا کرتے دیکھا۔ جب بستر علالت پر تھیں تو ان کے نواسے یوسف کو پتہ چلا تو اس نے فوراً کہا اب نانی نماز کیسے پڑھیں گی۔ میرے پاس داؤد طاہر کی کتاب قریہ جاوداں تھی اس کا تین چار روز میں مقدور بھر مطالعہ کرتی رہیں۔ خاص طور پر اپنے خاندان کے افراد کا ذکر پڑھ کر مسرور ومحظوظ ہوتیں۔ رمضان المبارک کے مہینہ میں کئی سال تک اعتکاف بیٹھتی رہیں۔ سان ہوزے لجنہ اماء اللہ کی صدر کے عہدہ پر سرفراز رہیں۔ لاتعداد بچوں کو قرآن پاک پڑھنا سکھایا۔ وفات کے وقت لجنہ اماء اللہ کی سیکرٹری تحریک جدید تھیں۔ شاید ہی کوئی جلسہ سالانہ امریکہ ہو جس میں انہوں نے شمولیت اختیار نہ کی ہو۔ خلافت احمدیہ سے تعلق اور خلیفہ وقت سے بے لوث محبت ان کے اندر کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ ایم ٹی اے پر خطبہ جمعہ پورے انہماک سے سنتی تھیں۔

بہت ہی دعا گو انسان تھیں بلکہ چلتا پھرتا دعاؤں کا خزانہ تھیں۔ تمام رشتہ داروں کا خیال رکھتیں اور دکھ سکھ میں شامل ہونا اپنا فرض اولین سمجھتیں۔ میری بھانجی ناصرہ کے شوہر مودود احمد جب بیمار ہوئے تو ان کی عیادت کے لئے سان ہوزے سے سفر کرکے ملواکی گئیں اور ان کے گھر کو دعاؤں کے انمول خزانے سے مالا مال کردیا۔ وفات سے چند ہفتے قبل میری فون پر بات ہوئی تو دعا دی کہ اللہ تعالیٰ آپ کے پوتے یوسف کو اپنے پڑدادا محمد ابراہیم خلیل (مربی اٹلی وافریقہ) کی طرح نیک بنائے اور ان کے نقش قدم پر چلائے۔ عزیزم یوسف جب سان ہوزے گیا تو اس کو نماز پڑھانے کو کہا، اس نے نماز پڑھائی تو خوشی سے پھولے نہ سماتی تھیں۔ اس کے بعد یوسف نے قرآن پاک کی تلاوت کی تو نانی جان کا دل باغ باغ ہوگیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے حج کی سعادت سے 2013ء میں بہرہ ور ہوئیں۔

اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹے اور دو بیٹیوں سے نوازا۔ تینوں بچے جماعت کے فدائی اور گہرا تعلق رکھنے والے ہیں۔ آپ کے شوہر چوہدری مبشر احمد صاحب ایک عرصہ دراز سے سیکرٹری مال سان ہوزے جماعت کے فرائض پوری تندہی سے سرانجام دے رہے ہیں۔ اس کے علاوہ خدا نے ایک پوتا، پوتی اور دو نواسوں سے نوازا۔

کتابوں کے مطالعہ کی رسیا تھیں۔ اگست میں میرے ہاں یہاں کینیڈا تشریف لائیں تو میں نے اپنی تازہ تصنیف ''سلام عبدالسلام'' پیش کی۔ بہت خوش ہوئیں مگر اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ آپ بچوں کے لئے ڈاکٹر عبدالسلام کی معرکہ خیز زندگی پر مفید کتاب سپرد قلم کریں۔ بلکہ آپ کی خواہش تھی کہ جماعت احمدیہ کی معزز سرکردہ ہستیوں پر آئندہ نسل کے لئے انگلش میں متعدد کتابچے سپرد قرطاس کئے جانے چاہئیں۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے عربی میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی ہوئی تھی۔ اس لئے فقہ احمدیہ اور دیگر دینی مسائل پر بہنوں کی راہنمائی کیا کرتی تھیں۔ ان کا مشورہ صائب ہوتا تھا۔ کوئی مشورہ دیتا تو اس کو بھی پورے غوروخوض سے سنتیں۔

اللہ تعالیٰ امۃ الکریم نصرت کو جنت میں کروٹ کروٹ چین اور سکھ نصیب کرے۔ آمین

مکرم محمد نعمان سمیع صاحب

# کلونجی کا مختلف امراض میں استعمال اور افادیت

## معدے کے لئے کلونجی کا نسخہ

کلونجی ایک پاؤ، اجوائن دیسی ایک پاؤ، لیموں کا رس آدھ کلو، ادرک کا رس آدھا کلو، تمہ یا حنظل کا رس آدھا کلو، پانی اور ادویات کو آپس میں ملا کر محفوظ رکھیں گرمیوں میں اندر رکھیں اور سردیوں میں دھوپ میں رکھیں جب خشک ہوجائے تو پیس کر محفوظ کرلیں۔

**مقدار خوراک:** چوتھائی چمچ چائے والا دن میں چار بار پانی کے ہمراہ استعمال کریں۔

**فوائد:** معدہ کی گیس، تبخیر، بدہضمی، کھٹے ڈکار، کھانا منہ کو آنا، کھانا کا ہضم نہ ہونے کے لئے دِن میں چار بار استعمال کریں۔ ایسے مریض جو ایک نوالہ ہضم نہیں کر سکتے، جن میں بھوک کی کمی ہو یا کھایا پیا لگتا نہ ہو اُن کے لئے یہ نسخہ اکسیر بے خطا ہے۔ حتیٰ کہ بھوک لگانے اور ہضم کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ اگر اس سفوف کو فل سائز بڑے کیپسول میں بھرلیا جائے اور ایک سے دو کیپسول دن میں تین بار استعمال کئے جائیں تو کھانے میں آسانی زیادہ ہوگی۔ ایسے مریض جو بادی بواسیر میں مبتلا ہیں۔ ان کے لئے اس کا مستقل استعمال بہت فائدہ مند ہے۔ حتیٰ کہ وسیع تجربات کے بعد یہ بات سامنے آئی کہ جب شوگر کے مریضوں نے اس نسخہ کو استعمال کیا تو حیرت انگیز طور پر شوگر میں کمی محسوس کی اور مرض میں روز بروز انحطاط ہوا۔ موجودہ عمل زندگی میں جس میں مرغن غذاؤں کے کھانے کے بعد کرسی پر بیٹھ جانا اور جسم کا بے حرکت ہوجانا ایسی حالت میں معدہ غذا کو صحیح طور پر ہضم نہیں کرپاتا۔ عفونت اور سڑانڈ معدہ میں پیدا ہو کر گیس اور تبخیر کا پیش خیمہ بن جاتی ہے یوں ایک تندرست آدمی طرح طرح کے پیچیدہ امراض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ یعنی پیٹ کا بڑھنا، دائمی قبض، اجابت غیر تسلی بخش آنا، منہ میں پانی اور رال بہنا، بھوک کی کمی حتیٰ کہ ان امراض کے بعد جب یہی تبخیر اور گیس دل کی طرف متوجہ ہوئی ہے تو ایک اچھا خاصا صحت مند آدمی ماہر امراض قلب کی تلاش میں نکل پڑتا ہے۔ شوگر اسے گھیر لیتی ہے۔ نفسیاتی امراض ڈپریشن اس کے لئے دردِسر بن جاتا ہے۔ حتیٰ کہ زندگی اس کے لئے وبال جان سے کم نہیں ہوتی۔ ایسی تمام حالتوں میں مذکورہ نسخہ کا استعمال آب حیات بن جاتا ہے۔

## سر کے بالوں کے لئے کلونجی کے نسخہ جات

**گنج دور کرنے کا نسخہ:** بیری کے پتے اور کلونجی کا لیپ گنج پر مسلسل کئی ماہ کیا جائے تو بہترین نتائج سامنے آتے ہیں۔

☆انڈے کی زردی کا تیل دو چمچ بڑے اور کلونجی باریک پسی ہوئی آدھا چمچ دونوں کو ملا کر سر پر اچھی طرح رگڑیں اور مالش کریں اس طرح مستقل کرنے سے گنج دور ہوجاتا ہے۔

☆انڈے کا تیل اور کلونجی کا تیل ملا کر لگائیں۔

کلونجی اور مہندی پیس کر سرکہ میں حل کر کے سر پر ہر تیسرے دِن ایک گھنٹہ کے لئے لگانا گنج کے لئے مفید تر ہے۔ اگر اس عمل کو کچھ عرصہ تک مستقل کیا جائے تو تسلی بخش حالت کا مشاہدہ ہوتا ہے۔

**بالخورہ:** ادرک کا پانی نکال کر اس میں ہم وزن سرکہ ملا کر لگائیں۔ سونے سے پہلے کلونجی کے دانوں کو کلونجی کے تیل اور سرکہ میں پیس کر متاثرہ جگہ پر لیپ کریں۔

**سفید بال:** نیم، کلونجی اور اندرائن یا تمہ کے بیجوں کا تیل تینوں کا ہم وزن تیل روزانہ بالوں پر لگائیں۔

**گرتے بال:** صرف کلونجی کا تیل سر پر لگائیں۔ اگر چاہیں تو بالخورہ یا گنج والے نسخہ میں سے کوئی ایک نسخہ پر عمل کریں۔

دراصل کلونجی کے اثرات جلد، جلد کے مسامات اور بالوں کی جڑوں تک بآسانی پہنچ جاتے ہیں۔ اس لئے یہ نسخہ ایسے مریضوں کے لئے نوید مسرت ہے۔

## کھانسی، گلہ، نزلہ، زکام، بخار کے لئے

دائمی نزلہ کے بے شمار مریضوں پر آزمایا جاچکا ہے جو ہر قسم کے علاج سے مایوس ہوچکے تھے۔

1۔کلونجی باریک پیس لیں اور محفوظ رکھیں۔

2۔اطریفل اسطخو دوس

ترکیب: اطریفل اسطخو دوس ایک چائے کا چمچ، ایک گرم پانی کے کپ میں گھول کر چوتھائی چمچ کلونجی کا سفوف کپ میں ڈال کر پی لیں۔ اس طرح صبح، دوپہر، شام کھانے سے قبل مستقل استعمال کریں۔

☆بعض اوقات دائمی نزلے کی وجہ سے بال وقت سے پہلے سفید ہونا شروع ہوجاتے ہیں۔ ایسی حالت میں بھی اس نسخے کا استعمال بہت مفید ہے۔

☆ نزلہ کی وجہ سے کان بند ہوجائیں تو اس صورت حال میں بھی یہی نسخہ مستقل استعمال کرنے سے آرام آجاتا ہے۔

☆ یہ نسخہ دانتوں کے درد اور آنکھوں سے پانی بہنے کے مریضوں میں بھی آزمودہ ہے۔

**کھانسی۔ بلغم:** السی ایک چمچ (ہلکی کوٹی ہوئی) دو کپ پانی میں جوش دیں جب پانی آدھا رہ جائے تو اس کو چھان کر 14 قطرے کلونجی کا تیل اور دو چمچ شہد ملا کر استعمال کریں۔

**دمہ:** نک، کلونجی کا تیل نیم گرم خالص گھی میں ملا کر چھاتی اور گلے کی مالش کریں۔ ساتھ بارہ قطرے کلونجی کا تیل دو تولہ شہد کے ساتھ ملا کر پی لیں۔

**سانس کی تکلیف:** 14 قطرے کلونجی کا تیل ایک چمچ شہد کے ساتھ پئیں ایک چھوٹا چمچ کلونجی کا تیل دو گلاس کھولتے پانی میں ڈال کر بھاپ لیں۔

## شوگر اور کلونجی

کلونجی، تخم سرس، گوند کیکر، تمہ خشک کل چار اجزاء ہیں۔ تمام ہم وزن بالکل باریک پیس کر فل سائز کیپسول بھرلیں اور صبح شام استعمال کروائیں۔ یا دن میں تین بار کیپسول یا دن میں چار بار یعنی چار کیپسول روزانہ شوگر کے مرض کے مطابق استعمال کروائیں۔ یہ کیپسول شوگر کے لئے حتیٰ کہ بعض اوقات بھیانک حد تک شوگر آؤٹ آف کنٹرول ہوگئی ہو۔ ان تمام کیفیات کے لئے بہت زیادہ مفید ہے۔

**فوائد:** شوگر نے جن مریضوں کے دماغ، گردے، معدہ، اعصاب، یادداشت، نگاہ اور جنسی کیفیات کو مجروح کیا ہے۔ ایسے مریضوں پر بھی دیکھا گیا ہے کہ بہت جلد صحت یاب ہوئے۔

ایک وضاحت! اگر کسی مریض کو شوگر ہے اور وہ یہ دوا استعمال کرنا چاہتا ہے تو ایلوپیتھی ادویات فوراً بند نہ کی جائیں۔ بلکہ یہ دوا ایلوپیتھی دوا کے ساتھ کچھ عرصہ ساتھ ساتھ چلائی جائے اور پھر ایلوپیتھی دوا کو آرام آنے کے ساتھ ساتھ آہستہ آہستہ کم کر کے بالکل ختم کردی جائے۔

## جوڑوں کے درد کا ایک کامیاب نسخہ

میتھرے یا میتھے کے بیج، کلونجی، اجوائن۔ کل تین اجزاء ہیں۔ ہر ایک ہم وزن پیس کر سفوف تیار کریں اور آدھا چمچ دن میں 3 یا 4 بار پانی کے ہمراہ کچھ عرصہ مستقل استعمال کریں۔

**فوائد:** جوڑوں کے درد اور ریح بادی، اعصابی دردوں، گیس و تبخیر کی دردوں میں اکسیر ہے۔

**کلونجی کی پہچان:** کلونجی کے دانے کالے رنگ کے تکونی شکل کے ہوتے ہیں جبکہ بعض لوگ کلونجی کی جگہ پیاز کے بیج تھمادیتے ہیں۔ کلونجی کے بیج کی شکل قدرے پیاز کے بیجوں سے ملتی ہے مگر پیاز کے بیج کی شکل تکونی نہیں چپٹی ہوتی ہے جبکہ رنگ بھی کسی قدر سیاہ نہیں ہوتا۔ جبکہ کلونجی کے بیج شکل میں تکونے اور سیاہ کالے ہوں گے۔

(ان نسخہ جات کے لئے حکیم محمد طارق محمود چغتائی صاحب کی کتاب کلونجی کے کرشمات سے راہنمائی لی گئی ہے۔)

بقیہ از صفحہ 4: سالانہ اجتماع

خانصاحب (انچارج دفتر مجلس انصاراللہ مرکزیہ) نے مختلف علمی و ورزشی مقابلوں میں دوم وسوم آنے والے انصار کو انعامات دیئے۔

بعدازاں مکرم چودھری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یو کے نے مختصر تقریر کی۔

## اختتامی اجلاس

سہ پہر تین بجکر چالیس منٹ پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اجتماع گاہ میں تشریف لائے تو احباب نے پُرزور نعروں سے اپنے پیارے آقا کا استقبال کیا۔ حضور انور کی زیر صدارت اختتامی اجلاس کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اقتداء میں انصار نے اپنا عہد دہرایا۔ حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام پیش کیا گیا۔

اس کے بعد مکرم چودھری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یو کے نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال 13 میں سے 12 علاقائی مجالس نے اجتماعات منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ اس اجتماع کو ڈائمنڈ جوبلی کے حوالہ سے منانے کے لئے حضور انور کی اجازت سے دیگر ممالک کے نمائندگان کو بھی اجتماع میں شرکت کی دعوت دی گئی تھی چنانچہ 15 ممالک سے نمائندگان شامل ہوئے۔

اس کے بعد علمی و ورزشی مقابلہ جات میں اوّل آنے والے انصار کے علاوہ اعلیٰ کارکردگی کی بنیاد پر مختلف مجالس کے زعماء کو بھی سندات و انعامات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عطا فرمائے۔ امسال مجموعی کارکردگی کی بنیاد پر چھوٹے ریجنز میں ساؤتھ ویسٹ ریجن سرفہرست رہا۔ جبکہ بڑے ریجنز میں ساؤتھ ریجن اوّل، لندن ریجن دوم اور بیت النور ریجن سوم قرار پائے۔ چھوٹی مجالس میں اوّل مجلس براملے ولیوشم، دوم مجلس سوانسی اور سوم مجلس وُلورہیمپٹن رہیں۔ جبکہ علمِ انعامی کے مقابلہ میں مجلس حلقہ بیت فضل سوم آئی، مجلس ناربری دوم قرار پائی اور مجلس مچم اوّل آکر علم انعامی اور سند خوشنودی کی حقدار ٹھہری۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطاب فرمایا۔

حضور انور کے اس نہایت اہم اور زرّیں نصائح پر مشتمل روح پرور خطاب کا مکمل متن روزنامہ الفضل کے شمارہ 23 نومبر 2015ء میں شائع ہوچکا ہے۔

☆...........☆...........☆

## وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 122837 میں Hamidulah

ولد Basirudin قوم.... پیشہ تجارت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان (2) زمین 280Sqm (3) گاڑی (4) زمین 560 Sqm اس وقت مجھے مبلغ 1 لاکھ 90 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Trading مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Hamidulah گواہ شد نمبر 1۔ Basirudin S/o Sukarat Surja گواہ شد نمبر 2۔ Ahmad Saharoni S/o Late Miska Nur

### مسل نمبر 122838 میں عطاء اللہ بلال

ولد مظفر احمد خالد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bahrain ضلع و ملک Bahrain بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 جولائی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 12 Bahraini Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عطاء اللہ بلال گواہ شد نمبر 1۔ حاتم احمد ولد سخی احمد گواہ شد نمبر 2۔ عامر محمود رانا ولد محمود احمد

### مسل نمبر 122839 میں امۃ الحکیم

زوجہ رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ریٹائرڈ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pied Std ضلع و ملک جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8 اگست 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) حق مہر 10 ہزار پاکستانی روپے (2) زیور 4 تولہ 1540 یورو اس وقت مجھے مبلغ 100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔امۃ الحکیم گواہ شد نمبر 1۔ رشید احمد راشد ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ مقصود احمد ولد چوہدری سلطان علی

### مسل نمبر 122840 میں محمد بشیر احمد مبشر

ولد غلام رسول قوم گجر پیشہ ہنرمند مزدوری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن.......... ضلع و ملک Saudi Arabia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 20 دسمبر 2013ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1200 Saudi Riya ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد بشیر احمد مبشر گواہ شد نمبر 1۔ Syed Mujibur Rahman S/o Yaqubur Rahman گواہ شد نمبر 2۔ Mohd Waqrur Rahman S/o Mohd Motiur Rahman

### مسل نمبر 122841 میں انیسہ بیگم

زوجہ زاہد انور قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سکاربرو ضلع و ملک Canada بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) زیور 231 گرام 9561 Canadian Dollar (2) حق مہر 50 ہزار روپے پاکستانی اس وقت مجھے مبلغ 150 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔انیسہ بیگم گواہ شد نمبر 1۔ زاہد انور ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2۔ امتیاز احمد ولد چوہدری ظفر اللہ خاں

### مسل نمبر 122842 میں ماریہ منصور

بنت منصور احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمد ساکن Melborn ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ یکم جولائی 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 250 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ماریہ منصور گواہ شد نمبر 1۔ منصور احمد ولد غلام محمد گواہ شد نمبر 2۔ مصطفیٰ احمد ولد غلام محمد

### مسل نمبر 122843 میں Atiata Abdulai

زوجہ Awufor Musah قوم .... پیشہ خانہ داری عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Logan Qld ضلع و ملک Australia بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23 مئی 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر 2 ہزار Australian Dollar اس وقت مجھے مبلغ 150 Australian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Atiata Abdulai گواہ شد نمبر 1۔ Saeed Ullah Khan S/o Allah Ditta Naz گواہ شد نمبر 2۔ Awufor Musah Jabore S/o Jabare Mahama

### مسل نمبر 122844 میں اسپ ٹری واھیودی

ولدان اندانیستارا قوم .... پیشہ ملازمتیں عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن...... ضلع و ملک United Arab Emirates بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28 مارچ 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔(1) مکان 256Sqm (2) زمین 313M2 (3) مکان 400M2 اس وقت مجھے مبلغ 27114 Uae Dirham ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔اسپ ٹری واھیودی گواہ شد نمبر 1۔ وسیم احمد کھوکھر ولد عبدالقدیر کھوکھر گواہ شد نمبر 2۔ عبدالحکیم غزالی

### مسل نمبر 122845 میں محمد امجد صادق

ولد محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمتیں عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Sharja ضلع و ملک United Arab Emirates بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29 نومبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) مکان 10 مرلہ 20 لاکھ روپے پاکستانی (2) زمین 10Acr پاکستانی روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار 200 ماہوار Uae Dirham بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد امجد صادق گواہ شد نمبر 1۔ محمد عباس شاہ ولد محمد منشاء شاہ گواہ شد نمبر 2۔ محمد جاوید ولد غلام محی الدین

### مسل نمبر 122846 میں Hawawu

زوجہ Hassan قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1965ء ساکن Ile-Ife ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Hawawu گواہ شد نمبر 1۔ M.Noorudeend S/o Ilays گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo

### مسل نمبر 122847 میں Naajim

ولد Akinlabi قوم.... پیشہ مکنیک عمر 45 سال بیعت 1999ء ساکن Igbo-Ora ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16 مئی 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 30 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Naajim گواہ شد نمبر 1۔ Tahir S/o Adeyemi گواہ شد نمبر 2۔ Okuimrin Solih S/o Okumirin

### مسل نمبر 122848 میں Abdul Wahab

ولد Akinwunm قوم.... پیشہ تدریس عمر 45 سال بیعت 1990ء ساکن Surulere-Lagos ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20 ہزار Naira ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Abdul Wahab گواہ شد نمبر 1۔ Abdul Qahhar S/o Olowormu گواہ شد نمبر 2۔ Ibrahim S/o Bdejimi

### مسل نمبر 122849 میں Shakirat Ajijola

زوجہ Ajijola قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت 2009ء ساکن Ijeda ضلع و ملک Nigeria بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21 دسمبر 2014 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار Naira ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔Shakirat Ajijilo گواہ نمبر 1۔ M.Noorudeend S/o Ilays گواہ شد نمبر 2۔ Abdul Hakeem S/o Ariyo

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## تقریب آمین

مکرمہ نعیمہ سلہری صاحبہ جوہر ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

مورخہ 15 مارچ 2016ء کو میری پوتی فاطمہ نجم بنت محترم نجم الثاقب صاحب کی تقریب آمین خاکسار کے گھر جوہر ٹاؤن میں منعقد ہوئی۔ بچی نے پونے پانچ سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ اس کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی والدہ محترمہ ربیعہ نجم صاحبہ کے حصے میں آئی۔ محترمہ صاحبزادی فوزیہ شمیم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع لاہور نے بچی سے قرآن کریم سنا۔ بچی محترم ثاقب زیروی صاحب کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک قسمت کرے نیز قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنے، اس کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات و ہر حکم پر عمل کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم شریف احمد دیڑھوی صاحب (ر) انسپکٹر وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم بشیر احمد اختر صاحب کی اہلیہ محترمہ سردار بیگم صاحبہ بنت مکرم امام دین صاحب ہر کرن ضلع گوجرانوالہ مورخہ 5/اپریل 2016ء کو بعمر 84 سال وفات پا گئیں۔ اگلے دن بیت الرحمٰن ناصر آباد غربی میں نماز جنازہ مکرم حافظ اسد اللہ وحید صاحب نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم نصیر احمد شاہد صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ مرحومہ کا وصیت نمبر 14048 تھا۔ مرحومہ بہت اعلیٰ صفات کی مالک تھیں۔ دعا گو نمازوں میں باقاعدہ خلافت اور سلسلہ کے ساتھ بہت محبت تھی۔ مرحومہ کی شادی 1949ء میں ہوئی تھی اس طرح شوہر کے ساتھ 67 سالہ رفاقت رہی۔ شادی کے بعد کچھ عرصہ دیڑھ چک 29 پھر کرونڈی ضلع خیرپور سندھ اور پھر اختر کالونی کراچی میں اور کچھ عرصہ پہلے ربوہ میں رہائش کر لی۔ مرحومہ نے اپنے بعد شوہر کے علاوہ ایک بیٹا، 2 بیٹیاں، 3 پوتے، 3 پوتیاں، 2 نواسے، 8 نواسیاں اور 4 پڑنواسے یادگار چھوڑے ہیں۔ اس موقعہ پر بہت سارے احباب نے حاضر ہو کر اور بذریعہ فون تعزیت کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک کرتے ہوئے ان کو جنت میں اعلیٰ جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

## جلسہ سیرت النبیؐ

مکرم نعمان احمد قدیر صاحب مربی سلسلہ جھنگڑ حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب تحریر کرتے ہیں۔

جھنگڑ حاکم والا میں مورخہ 7/اپریل 2016ء کو جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا۔ 17 احباب اور 3 مہمانوں نے شرکت کی۔ تلاوت قرآن اور نظم کے بعد تین تقاریر ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم سید حسین احمد صاحب مربی سلسلہ لاہور چھاؤنی تحریر کرتے ہیں۔

محترمہ منصورہ ملک صاحبہ بنت حضرت ملک غلام فرید صاحب ایم اے مفسر قرآن انگریزی یکم اپریل 2016ء کو لاہور میں بعمر 83 سال انتقال کر گئیں۔ چند روز ہسپتال میں برین ہیمبرج کے باعث داخل رہیں۔ آپ مکرم ملک مبشر احمد صاحب لاہور چھاؤنی کی چھوٹی ہمشیرہ تھیں۔ آپ کل دو بہنیں اور چھ بھائی تھے۔ آپ نے سکول کی تعلیم قادیان میں بعد ازاں لاہور میں کالج کی تعلیم حاصل کی۔ عربی اور تاریخ کے مضامین میں ڈبل ایم اے کیا اور ساری زندگی درس و تدریس کے کام میں مصروف رہیں۔ آپ اور آپ کی چھوٹی ہمشیرہ اپنے والد صاحب کے انگریزی ترجمہ قرآن کے کام میں تعاون کیا کرتی تھیں۔ جماعت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق تھا۔ مرحومہ کا جوان بیٹا چند سال قبل بعارضہ کینسر انتقال کر گیا۔ اس صدمہ کو صبر اور حوصلہ سے برداشت کیا۔ آپ کی نماز جنازہ خاکسار نے کڑک ہاؤس لاہور چھاؤنی میں پڑھائی۔ تدفین ہانڈو گجر احمدیہ قبرستان لاہور میں ہوئی۔ احباب جماعت سے مرحومہ کی بلندی درجات اور مغفرت کیلئے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

## ملازمت کے مواقع

انٹرلوپ لمیٹڈ کو سینئر مینیجر مارکیٹنگ، ڈپٹی مینیجر مارکیٹنگ، سینئر مینیجر وینڈر مینیجڈ انونٹری اینڈ ڈیمانڈ، سینئر مینیجر مرچنڈائزنگ، ڈپٹی مینیجر وینڈر مینیجڈ انونٹری، اسسٹنٹ مینیجر مرچنڈائزنگ اور اسسٹنٹ مینیجر کاسٹنگ کی خالی آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔

جدید گروپ آف کمپنیز کو جنرل مینیجر، ریجنل سیلز مینیجر، ایریا سیلز مینیجر، سینئر سیلز مینیجر، سیلز آفیسر اور اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔

زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ کو وائس پریذیڈنٹس، اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹس، آفیسرز گریڈ 1 اور آفیسرز گریڈ 2 کی خالی آسامیوں کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ تفصیلات کیلئے وزٹ کریں:

www.ztbl.com.pk

اظہار گروپ آف کمپنیز کو کنسٹرکشن فیلڈ کے لئے کنسٹرکشن مینیجر، سائٹ انجینئرز، سپروائزرز، پلاننگ مینیجر، کیو اے / کیو سی اور پائلنگ سپروائزرز کی ضرورت ہے۔

اولمپیا کیمیکل لمیٹڈ کو الیکٹریشن ٹیکنیشن، پلانٹ آپریٹر، مکینیکل فٹر، ویلڈر اور ٹرنر کے ٹریڈز میں اپرنٹس شپ کرنے کے خواہش مند افراد سے درخواستیں مطلوب ہیں۔

**نوٹ:** اشتہارات کی تفصیل کیلئے 10۔اپریل 2016ء کا اخبار روزنامہ جنگ ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت ربوہ)

## اعلان دارالقضاء

(مکرمہ تحسین اختر صاحبہ ترکہ مکرم ہاشم سعید صاحب)

مکرمہ تحسین اختر صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے بھائی مکرم ہاشم سعید صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 8 بلاک نمبر 4 محلّہ باب الابواب برقبہ 1 کنال 2 مرلہ 200 مربع فٹ میں سے 9 مرلہ 259 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ جملہ ورثاء میں بحصص شرعی تقسیم کر دیا جائے۔

**تفصیل ورثاء:**

1۔ مکرمہ عابدہ ہاشم صاحبہ۔ بیوہ
2۔ مکرم محمد اکرم صاحب۔ بھائی
3۔ مکرم محمد اکبر راجہ صاحب۔ بھائی
4۔ مکرم محمد ارشد صاحب۔ بھائی
5۔ مکرمہ فرخندہ اختر صاحبہ۔ بہن
6۔ مکرمہ صبیحہ کوثر صاحبہ۔ بہن
7۔ مکرمہ تحسین اختر صاحبہ۔ بہن

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

## عہدیداران خلیفہ وقت کے خطبات کے نوٹس لیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 16/اگست 2013ء میں فرماتے ہیں۔

خلیفۂ وقت کے خطبات کا سننا بھی بہت ضروری ہے۔ یا دوسری باتیں جو مختلف وقتوں میں کی جاتی ہیں اُن پر غور کرنا اور نوٹ کرنا بڑا ضروری ہے۔ عہدیدار جہاں احباب جماعت کو یہ توجہ دلائیں وہاں عہدیداران خود بھی اس طرف توجہ دیں۔ امیر جماعت کا خاص طور پر یہ کام ہے کہ خطبات میں اگر کوئی ہدایت دی گئی ہے اور اگر کوئی تربیت کا پہلو ہے تو فوراً اُسے نوٹ کریں اور صدرانِ جماعت کو سرکلر کریں۔ اور پھر باقاعدگی سے اس کی نگرانی ہو کہ کس حد تک اُس پر عمل ہو رہا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ بعض اور جماعتیں بھی یہ کرتی ہوں لیکن رپورٹ کا جہاں تک تعلق ہے ابھی تک صرف امریکہ کی جماعت کے امیر ہیں جو باقاعدگی سے یہ نوٹ کرتے ہیں اور پھر سرکلر بھی کرتے ہیں۔...... اس کے علاوہ مرکز سے یا میری طرف سے مختلف ہدایات جو جاتی ہیں وہ بھی آپ کا کام ہے کہ فوری طور پر جماعتوں کو پہنچائی جائیں اور پھر اس کا follow up بھی کیا جائے، feed back بھی لی جائے۔

اسی طرح نیشنل امیر جماعت ریجنل امیر بنا کر صرف اس بات پر نہ بیٹھ جائیں کہ ریجنل امیر کام کر رہے ہیں اور تمام کام کا انحصار انہی پر ہو، یہ نہیں ہونا چاہئے، صحیح طریق نہیں ہے۔ اس سے جو بات اَب تک میری نظر میں آئی ہے یہ ہے کہ ملکی مرکز اور جماعتوں میں دُوری پیدا ہو رہی ہے، بلکہ یہ احساس پیدا ہو رہا ہے کہ ہم مرکز تک یعنی ملکی مرکز تک براہِ راست نہیں پہنچ سکتے۔ یہ احساس بھی ختم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے یہاں بھی اور دوسری جگہ بھی امیر جماعت اس بات کی پابندی کریں کہ سال میں کم از کم دو مرتبہ صدران کے ساتھ میٹنگ ہو اور کام اور ترقی کی رفتار کا جائزہ لیا جائے اور جو صدران باوجود توجہ دلانے کے کام نہیں کرتے ان کی رپورٹ مجھے بھجوائیں۔

اسی طرح سیکرٹریان مال، سیکرٹریان تربیت، سیکرٹریان (دعوت الی اللہ) بھی ہیں۔ اگر دو نہیں تو سال میں کم از کم ایک میٹنگ ان کے ساتھ ضروری ہونی چاہئے اور ان کے کاموں کا جائزہ لیں۔ اگر یہ سیکرٹریان فعال ہو جائیں تو باقی شعبوں کے سیکرٹریان ہیں، یا باقی شعبوں کے جو بہت سارے مسائل ہیں وہ بھی خود بخود حل ہو جائیں گے۔ (روزنامہ الفضل 24 ستمبر 2013ء)

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 0333-7703400, 0301-7979258, 047-6212758

# ابومسلم خراسانی

## ایرانی جرنیل۔ دانشور اور مدبر

بنوعباس کی تحریک خلافت کو کامیاب بنانے میں ابومسلم خراسانی کی شجاعت اور سیاست دانی کا بڑا دخل ہے۔ابومسلم کے حسب ونسب اور وطن مالوف کے متعلق مختلف روایات ہیں۔بعض اس کو عرب خیال کرتے ہیں۔لیکن اکثر اس کو عجمی سمجھتے ہیں۔تحریک عباسیہ کا رکن بننے کے بعد اپنی ذہانت اور خدمات کے باعث امام محمد بن علی کا رازدار بن گیا۔ان کے بعد امام ابراہیم نے بھی اسے اپنا معتمد خاص بنائے رکھا اور خراساں میں اپنا نمائندہ خصوصی بنا کر بھیجا۔

ابومسلم کی بدولت خراسان میں تحریک عباسیہ کو بڑا فروغ حاصل ہوا اور تمام خراسانی جن میں اکثریت ایرانیوں کی تھی اس کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے۔ابومسلم نے بنوامیہ کی خلافت کا تختہ الٹنے میں بنوعباس کی بڑی مدد کی۔اموی خاندان کے خلاف بنی عباس نے مدت سے خفیہ سیاسی تحریک چلا رکھی تھی۔ابومسلم خراسانی بھی اس تحریک میں شامل ہو گیا۔اس نے ایک خفیہ فوج تیار کی اور بالآخر 25رمضان 129ھ کو اس نے عباسیوں کا سیاہ جھنڈا ''ظل'' بلند کر کے خراسان کے اموی گورنر نصر بن سیار کی فوجوں کو شکست دی اور خراسان پر قابض ہو گیا۔

بعدازاں اس نے عراق پر قبضہ کر کے کوفہ میں ابوالعباس کی خلافت کا اعلان کر دیا اور فرات کی فیصلہ کن جنگ میں اموی حکومت کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ ہو گیا۔امویوں کو شکست دینے کے بعد ابومسلم نے عباسیوں کو خلافت سونپ دی۔ابوالعباس کے دور حکومت میں ابومسلم بدستور خراسان کا گورنر اور خلیفہ کا مشیر خاص بنا رہا۔ابوالعباس کی وفات پر ابوجعفر منصور تخت حکومت پر بیٹھا۔ابومسلم نے شام میں منصور کے چچا عبداللہ بن علی کی بغاوت کو فرو کیا۔عبداللہ بن علی کو شکست دینے کے بعد ابومسلم خراسان جانا چاہتا تھا۔کیونکہ وہاں اسے بے پناہ مقبولیت حاصل تھی۔ادھر خلیفہ منصور اس کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے سخت خائف تھا اور اس سے نجات حاصل کرنا چاہتا تھا۔اس کی یہ ایک صورت تھی کہ اسے خراسان سے دور رکھا جائے۔چنانچہ منصور نے اسے شام کی حکومت پیش کی۔لیکن ابومسلم اس چال میں نہ آیا اور اپنی افواج سمیت خراسان کی طرف روانہ ہو گیا۔

بعد میں منصور کے تسلی آمیز وعدے اسے پھر بغداد کھینچ لائے۔دربار خلافت میں اس کا شایان شان استقبال ہوا۔لیکن ایک دن منصور نے اسے محل میں بلا کر نہایت سفاکی سے اپنے سامنے قتل کروا ڈالا۔اس طرح خلافت عباسیہ کے بہت بڑے محسن کا خاتمہ ہو گیا۔یہ 755ء (138ھ) کا واقعہ ہے۔

(شخصیات کا انسائیکلوپیڈیا)

# سیب کا سرکہ۔مختلف بیماریوں کا اکسیر

سفید سرکہ گھریلو استعمال میں متعدد فوائد کا حامل ثابت ہوتا ہے مگر سیب کا سرکہ طبی مقاصد کیلئے زیادہ فائدہ مند ہے۔جیسے ہچکیوں سے نجات دلانے سے لے کر نزلہ زکام کو دور بھگانے تک یہ سرکہ صحت کیلئے بہت مفید مانا جاتا ہے۔

### ہچکیوں کی روک تھام

اگر ہچکیاں کسی طرح رک نہ رہی ہوں تو ایک چائے کا چمچ سیب کا سرکہ پی لیں،اس کا کھٹا ذائقہ ہچکیوں کو روک دے گا۔درحقیقت یہ سرکہ ان عصبی خلیوں کو روک دیتا ہے جو ہچکیوں کا باعث بنتے ہیں۔

### گلے کی تکلیف میں ریلیف

اگر گلے میں تکلیف ہو رہی ہو تو سیب کے سرکے سے اس انفیکشن کی روک تھام میں مدد مل سکتی ہے۔سرکے میں موجود تیزابی خصوصیات کے سامنے بیشتر جراثیم ٹک نہیں پاتے۔چوتھائی کپ سیب کے سرکے میں چوتھائی کپ گرم پانی ملائیں اور ہر گھنٹے بعد غرارے کریں۔

### کولیسٹرول کم کرے

جاپانی تحقیق کے مطابق روزانہ کچھ مقدار میں سیب کا سرکہ استعمال کرنے سے لوگوں میں کولیسٹرول کی سطح کم ہوتی ہے۔

### بہتی ناک کی صفائی

اگر نزلہ زکام کی شکایت ہو تو سیب کا سرکہ استعمال کر کے دیکھیں۔اس کے اندر پوٹاشیم موجود ہوتا ہے جو ناک کو کھولتا ہے جبکہ ایسٹک ایسڈ جراثیم کی تعداد کو کم کرتا ہے اور ناک کھولنے کا کام کرتا ہے۔ایک چائے کا چمچ سیب کا سرکہ ایک گلاس پانی میں ملائیں اور پی لیں۔

### جسمانی وزن میں کمی

سیب کا سرکہ جسمانی وزن میں کمی کیلئے فائدہ مند ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں موجود ایسٹک ایسڈ خوراک کی خواہش کم کر کے میٹابولزم کو تیز کرتا ہے۔طبی ماہرین کے خیال میں یہ سرکہ جسم کے نظام ہاضمہ کو بھی تیز کرتا ہے جس کے نتیجے میں دوران خون میں بہت کم کیلوریز باقی رہتی ہیں۔

### توانائی بڑھائے

ورزش اور بہت زیادہ تناؤ جسم کو نڈھال کر دیتا ہے مگر حیرت انگیز طور پر سیب کے سرکے میں موجود امینو ایسڈز اس کو دور کرنے کا کام کرتے ہیں۔اس سرکے میں پوٹاشیم سمیت دیگر اجزاء بھی شامل ہیں جو تھکان کی کیفیت کو دور کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔

### سانس کی بدبو کا خاتمہ

اگر برش کرنے اور ماؤتھ واش سے بھی سانس کی بو ختم نہیں ہو رہی تو اس گھریلو نسخے کو استعمال کر کے دیکھیں۔سیب کے سرکے سے غرارے کریں یا ایک چائے کا چمچ پانی ملا کر پی لیں تاکہ بو پیدا کرنے والے بیکٹیریا کا خاتمہ ہو سکے۔

### دانتوں کو چمکائے

صبح سیب کے سرکے سے غرارے کرنے سے دانتوں پر جمے داغوں کو ختم کرنے میں مدد ملتی ہے اور وہ چمکنے لگتے ہیں۔یہ سرکہ منہ اور مسوڑوں میں موجود بیکٹیریا کو بھی ختم کرتا ہے۔غراروں کے بعد دانتوں کو معمول کے مطابق برش کریں۔

### بلڈ شوگر پر کنٹرول

سیب کے سرکے کی کچھ مقدار پینا بلڈ شوگر لیول کو متوازن رکھنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ذیابیطس ٹائپ ٹو کے مریضوں پر ہونے والی ایک تحقیق کے مطابق دو چائے کے چمچ سیب کا سرکہ سونے سے قبل پینے سے صبح گلوکوز کی سطح میں کمی ریکارڈ کی گئی۔ (روزنامہ آج 6مارچ 2016ء)

بجلی آئے نہ آئے۔لبرٹی کی لان سب کو بھائے
لبرٹی فیبرکس
اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

Blue Lines
Travel & Tours
اندرون ملک وبیرون ملک کی ایئر ٹکٹس، ٹکٹس ریزرویشن، ہوٹل بکنگ، ٹریول انشورنس اور پروٹیکٹر وغیرہ رعایتی قیمت پر دستیاب ہیں۔
11/20 ریلوے روڈ
(بالمقابل احمد مارکیٹ) ربوہ
PH;047-6211295
Mob:03324749941, 03417949309
Email:bluelines2015@hotmail.com

الفضل روم کولر اینڈ گیزرز
عام گیزر، الیکٹرک اینڈ گیس گیزر، فین کولر، بلور کولر، عام کولر، ہائی پریشر گیزر، انسٹا گیزر اور ہر قسم کے پنکھے دستیاب ہیں۔
طالب دعا: ناصر احمد 0300-4026760:
فیکٹری 265-16-B1 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-35118096,042-35114822:

**ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 15 اپریل**

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 4:15 |
| طلوع آفتاب | 5:38 |
| زوال آفتاب | 12:09 |
| غروب آفتاب | 6:39 |
| زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت | 38 سنٹی گریڈ |
| کم سے کم درجہ حرارت | 23 سنٹی گریڈ |

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

قابل علاج امراض
ہیپاٹائٹس۔شوگر۔بلڈ پریشر
الحمید ہومیوکلینک اینڈ سٹور
ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم اے)
سراج مارکیٹ ربوہ فون: 047-6211510 0344-7801578

خداتعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
اٹھوال فیبرکس
بوتیک ہی بوتیک نیز لان بوتیک چیلنج ریٹ پر
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

طارق انٹیریئر
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
ملک سنٹر تحصیل چوک فیصل آباد روڈ چنیوٹ
طالب دعا: لیاقت علی 0331-7790690 0341-1563806

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان
عزیز کلاتھ و شال ہاؤس
لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، شادی بیاہ کی فینسی وکامدار ورائٹی
پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ
بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز
کارنر بھوانہ بازار۔چوک گھنٹہ گھر۔فیصل آباد
041-2604424,0333-6593422
0300-9651583

We are Proud of our High quality products
ربوہ میں قلعہ کالروالہ کے مشہور خوشبودار سپر کرنل چاول کے واحد ہول سیل سپلائرز
ہمارے ہاں اعلیٰ کوالٹی کا نات اور باسمتی چاول وسیلا، ٹوٹا، ادھواڑ اور ایکسپورٹ کوالٹی سپر کرنل دستیاب ہے۔
مہربان رائس ٹریڈرز
راجیکی روڈ ربوہ نزد چوہدری پینٹ سٹور
03349896773,03209546124

FR-10